Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Prof
3. Department/College: Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: Urdu
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : U.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A. Hons. Part IInd, Paper 3rd
7. Title/Heading of e-content : AAB-E-HAYAT — TANQEED HAI YA TAZKIRA
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

02.07.2020 ①

B.A. Hons. 2nd
Paper: 3rd

"آبِ حیات" تنقید ہے یا تذکرہ؟

"آبِ حیات" کا شمار اردو کے نئے تذکروں میں ہوتا ہے اس کے مصنف محمد حسین آزاد ہیں۔ آبِ حیات میں شعراء کی زندگی کی تفصیل کے ساتھ اردو زبان کی پیدائش و ارتقاء پر بھی روشنی ملتی ہے۔ نئے تذکروں میں بھی پرانے تذکروں کی طرح تنقید کی ماہیت، اس کے اصول وضوابط کا فقدان نظر آتا ہے۔ نئے تذکروں میں بھی شاعری اور زندگی سے اس کا تعلق، نظم کا صحیح مفہوم اور شاعری کی ماہیت جیسے مباحث کی کمی ہے۔ حقیقت میں نئے تذکرے بھی گہری اور باریک ناقدانہ نظر اور پختہ تنقیدی شعور سے عاری ہیں۔

نئے تذکروں میں اردو کی ابتداء، ترقی اور تبدیلی پر تخیل کی پیوندکاری کے سہارے رنگ چڑھایا جاتا تھا لیکن مصنف کو شاید اس بات کا احساس نہ تھا کہ کسی زبان کی ترقی و تبدیلی کا ذکر دلچسپی ضرور قائم کر سکتا ہے لیکن اس کے اندر تنقیدی کیفیت نہیں ابھر سکتی۔ اس کے علاوہ نئے تذکروں میں شعراء کی بھیڑ نظر نہیں آتی بلکہ انہیں مختلف ادوار میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ نئے تذکروں میں شعراء کے حالات پر تفصیلی بحث کی جاتی ہے۔ مشاہیر کا ذکر طوالت کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ تنقیدی لحاظ سے نئے اور پرانے تذکروں میں کوئی خاص فرق نظر نہیں آتا۔ پرانے تذکروں کی طرح یہاں بھی تنقید کی عمارت ذاتی پسند و ناپسند پر کھڑی کی جاتی تھی۔ اس لئے نئے تذکروں میں صحیح اور بلند پایہ تنقید کی کمی ہے

محمد حسین آزاد کی کتاب "آبِ حیات" کوئی تنقیدی کارنامہ نہیں ہے بلکہ ایک تذکرہ ہے۔ انہوں نے بہت سے تذکروں کو سامنے رکھ کر حسین انداز میں آبِ حیات کی ترتیب و تنظیم کی ہے۔ آزاد کا مطالعہ محدود اور تجربہ غیر تشفی بخش تھا۔ وہ کسی بھی بات کو سن کر اس پر یقین لے آتے ہیں۔ تحقیق و جستجو کرنے کی ان کی عادت نہیں۔ وہ تلاش و محنت سے گھبراتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ آبِ حیات کے واقعات جو مختلف شعراء کے ضمن میں ہیں، قیاس پر مبنی ہیں لیکن ان واقعات کو آزاد نے جس رنگین عبارت آرائی کا لطف

اور آرائش و زیبائش کے ساتھ لفظوں میں پیرو دیا ہے کہ بالکل نیچر بن گئے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ آزاد کے خوبصورت اسلوب میں صبح بہار کی دل آویزی اور چاندنی رات کی لطافت کا مزہ ملتا ہے۔ بہرحال یہ ایک حقیقت ہے کہ آزاد میں تنقیدی شعور کا مادہ مطلق نہ تھا۔ وہ تو انشا کے مردِ میدان ہیں اور انشا کے لئے ہی پیدا ہوئے تھے۔ اس میدان میں کوئی ان کا ثانی نہیں۔ مجموعی اعتبار سے آزاد کی تصنیف "آب حیات" میں تنقیدی عنصر کی تلاش بے معنی ہے۔ البتہ کہیں کہیں چند جملے ایسے مل جاتے ہیں جو ان کے تنقیدی موقف کا اظہار ضرور کرتے ہیں۔

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Prof.
Deptt. of Urdu
S. Sinha College, Aurangabad
Course: B.A. Hons Part II
Title / Heading of E-content - AABE HAYAT TANQEED HAI YA TAZKIRA
WhatsApp No. 9431632576